India - Sweden Virtual Summit

March 05, 2021

ہندوستان – سویڈن کے مابین ورچوئل سمٹ

05 مارچ، 2021

وزیر اعظم جناب نریندر مودی اور مملکت سویڈن کے وزیر اعظم عزت مآب اسٹیفن لافیوان نے آج ایک ورچوئل سمٹ کا انعقاد کیا جہاں انہوں نے باہمی دلچسپی کے دوطرفہ امور اور دیگر علاقائی اور کثیرالجہتی امور پر تبادلہ خیال کیا۔

وزیر اعظم مودی نے 3 مارچ کو پرتشدد حملے کے تناظر میں سویڈن کے عوام سے اظہار یکجہتی کیا، اور زخمیوں کی جلد صحتیابی کے لئے دعا کی۔

وزیر اعظم نے پہلا ہند نورڈک سربراہی اجلاس کے لئے اپنے 2018 کے سویڈن کے دورے کو یاد کرنے کے ساتھ ساتھ دسمبر، 2019 میں سویڈن کے بادشاہ اور ملکہ کے ہندوستانی دورے کو گرم جوشی سے یاد کیا۔

دونوں رہنماؤں نے اس بات پر زور دیا کہ ہندوستان اور سویڈن کے درمیان دیرینہ قریبی تعلقات جمہوریت، قانون کی حکمرانی، تکثیریت، مساوات، آزادی اظہار، اور انسانی حقوق کے احترام کی مشترکہ اقدار پر مبنی ہیں۔ انہوں نے کثیر جہتی، قواعد پر مبنی بین الاقوامی آرڈر، دہشت گردی کے خاتمے اور امن وسلامتی کے لئے کام کرنے کے اپنے پختہ عزم کی تصدیق کی۔ انہوں نے یورپی یونین اور یورپی یونین کے ممالک کے ساتھ ہندوستان کی شراکت داری میں بڑھتے ہوئے پہلو کو بھی تسلیم کیا۔

دونوں رہنماؤں نے ہندوستان اور سویڈن کے مابین جاری وسیع وعریض تعلقات کا جائزہ لیا، اور مشترکہ ایکشن پلان اور مشترکہ انوویشن پارٹنرشپ پر عمل درآمد پر اطمینان کا اظہار کیا،جس کے حوالے سے وزیر اعظم مودی کے 2018 میں سویڈن کے دورے کے دوران اتفاق کیا گیا۔ انہوں نے اس شراکت داری کے تحت موضوعات کو مزید متنوع بنانے کے راستوں کی تلاش کی۔

وزیر اعظم مودی نے سویڈن کے بین الاقوامی شمسی اتحاد (آئی ایس اے) میں شامل ہونے کے فیصلے کا خیرمقدم کیا۔ دونوں رہنماؤں نے ہندوستان - سویڈن مشترکہ اقدام - انڈسٹری ٹرانزیشن (لیڈرشپ گروپ آن انڈسٹری ٹرانزیشن) کی بڑھتی ہوئی رکنیت کا بھی ذکر کیا جو ستمبر 2019 میں نیویارک میں اقوام متحدہ کے موسمیاتی ایکشن سمٹ کے دوران شروع کیا گیا تھا۔

دونوں رہنماؤں نے ویکسینیشن ڈرائیو سمیت کووڈ 19 کی صورتحال پر بھی تبادلہ خیال کیا، اور تمام ممالک میں ویکسین تک فوری اور سستی رسائی فراہم کرکے ویکسین ایکویٹی کی ضرورت پر زور دیا۔

نئی دہلی
05 مارچ، 2021

DISCLAIMER: This is an approximate translation. The original is available in English on MEA's website and may be referred to as the official press release.